ایڈمنسٹریٹر کراچی کی مزار قائد پر حاضری

قائداعظم محمد علی جناح کا یوم ولادت

شیکسپیئر کہتا ہے کہ کچھ لوگ پیدا ہی عظیم ہوتے ہیں اور کچھ اپنی جدوجہد اور کارناموں کی بدولت عظمت حاصل کرلیتے ہیں گو کہ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح میں عظمت و قابلیت اور نیک نامی کی ساری خوبیاں پیدائشی تھیں۔ کراچی میں 25 دسمبر 1876ء بروز پیر کو جناح پونجا کے ہاں پیدا ہونے والے بچے نے بڑے ہو کر برصغیر میں ایک آزاد مسلم مملکت کے قیام کا وہ دیرینہ خواب 14 اگست 1947ء کو اپنی مدابرانہ صلاحیتوں، فہم وفراست، غیر متزلزل عزم وہمت، سیاسی بصیرت اور بے مثل قائدانہ صفات سے پورا کردیا اور مسلمانوں کی بقاوسلامتی کے خاطر ایک آزاد مملکت خداداد پاکستان کی شکل میں معرض وجود میں آگیا۔

ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی اور میٹروپولیٹن کمشنر سمیع الدین صدیقی دیگر افسران کے ہمراہ اہلیان کراچی کی جانب سے بانی پاکستان کے یوم ولادت پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

بلدیہ عظمیٰ کراچی کے ایڈمنسٹریٹر رؤف اختر فاروقی نے بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح کے یوم ولادت کے موقع پر ان کے مزار پر حاضری دی اور اہلیان کراچی کی جانب سے ان کے مزار پر پھولوں کی چادر چڑھائی، میٹروپولیٹن کمشنر سمیع الدین صدیقی، سینئر ڈائریکٹر میونسپل سروسز مسعود عالم، سینئر ڈائریکٹر کلچر اسپورٹس اینڈ ریکریشن محمد ریحان خان، ڈائریکٹر ہیومن ریسورس ایس آر سید خورشید شاہ، ڈائریکٹر میڈیا مینجمنٹ علی حسن ساجد اور دیگر افسران بھی ان کے ہمراہ تھے اس موقع پر انہوں نے قائداعظم محمد علی جناح کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انہیں دنیا کا عظیم لیڈر قرار دیا جس نے اپنے افکار اور دانش سے برصغیر کے مسلمانوں کے ایک آزاد اور خودمختار وطن کے خواب کو حقیقت کا روپ دیا بلاشبہ ان کی بے مثال ولولہ انگیز قیادت کے بغیر یہ ناممکن تھا انہوں نے کہا کہ قائداعظم ہمیں ایک متحد اور منظم قوم کی حیثیت سے دیکھنا چاہتے تھے، صرف اور صرف پاکستانی قوم۔ اس لئے ہمیں ان

"قائداعظم شہر کراچی سے خصوصی انسیت و محبت رکھتے تھے اور اس شہر کو عظیم ترین شہر بنانے کے خواہاں تھے"